# موسیقی حرام ہے

30 April 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

30 اپریل، 2026ء (بمطابق: 12 ذوالقعدہ شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# موسیقی حرام ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...بُرائیوں کے خریدار — صفحہ: 04

✿...روتے نہیں ہو، گانے سنتے ہو...!! — صفحہ: 08

✿...موسیقی سے بچنا واجب ہے — صفحہ: 20

✿...مُوسیقی سے بچنے کا انعام — صفحہ: 22

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام 10، 10 بار درود شریف پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔[1]

کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ | مرے حضور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہو گا[2]

**وضاحت:** قیامت کے دن جب لوگ مختلف انبیائے کرام علیہم السَّلَام کی خِدمت میں شَفاعت کا سوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی فرمائیں گے: اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ یعنی میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ! لیکن جب لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوں گے تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا، اَنَا لَھَا اس کام (یعنی شفاعت) کے لیے میں ہی ہوں، میں ہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

**حدیثِ پاک** میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، جلد: 10، صفحہ: 120، حدیث: 17022۔

2 ...ذوق نعت، صفحہ: 54۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِیمان کے خِلاف سازش

روایت ہے: مکّہ پاک میں نَضر بن حارِث نام کا ایک غیر مسلم شخص تھا، یہ بدنصیب اِسْلام سے اِنتہائی دُشمنی رکھتا تھا۔ اس نے اِسْلام کی راہ میں رُکاوٹیں ڈالنے کے لیے طریقہ یہ اپنایا کہ خُوبصُورت آواز میں گانا گانے والی لَونڈیاں (***Lady singers***) خریدتا، انہیں اپنے پاس رکھتا، کھلاتا، پِلاتا اور ان کی خُوب دیکھ بھال کرتا، یُوں کہہ لیجیے کہ اس بدنصیب نے پُورا گناہوں کا اڈا کھول رکھا تھا۔ جب اسے پتا چلتا کہ فُلاں شخص اِسْلام کی طرف مائِل ہو رہا ہے، اس کا دِل اِسْلام کے لیے نَرم ہو گیا ہے، قریب ہے کہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائے گا۔ ایسے لوگوں کو اپنے گناہوں کے اڈے پر لے جاتا، گانا گانے والی لونڈیوں کو کہتا: اسے کھانے کھلاؤ، شرابیں پلاؤ اور خُوب گانے سُناؤ!

وہ لونڈیاں ایسا ہی کرتیں، پِھر یہ کلمہ پڑھنے کا اِرادہ کرنے والے سے کہتا: دیکھو! ان کاموں میں کتنی لذّت ہے، مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جس بات کی دعوت دیتے ہیں، نماز وغیرہ کا حکم دیتے ہیں، بھلا اُس میں ایسی لذّت کہاں ہے....!! اس خطرناک تَرِین حربے سے یہ لوگوں کو اِسْلام سے دُور رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ [1]

1 ...الدر المنثور، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جلد:6، صفحہ:504 مفصلاً۔

مگر قربان جائیے!

نُورِ خُدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زَن | پُھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

نَضر بِنُ حارِث نے لاکھ کوشش کی، لوگوں کو بہت ورغلایا مگر اِسلام اِسلام ہے، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُسنِ مقدّس کی تاثیر، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری باتوں کی لذّت، خُوبصُورت تعلیمات کی روشنی کے سامنے یہ ناقِص اور کمزور حربے کہاں ٹھہر سکتے تھے، چنانچہ دِل اِسلام کی طرف مائل ہونے تھے، ہوتے رہے، لوگوں نے کلمہ پڑھنا تھا، پڑھتے رہے۔ اِسلام پھلتا، پھیلتا رہا اور نَضر بن حارِث کی ساری کوششیں ناکام ہو گئیں۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، علّامہ مصطفیٰ رضا خان صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

وہ حَسِیں کیا جو فتنے اُٹھا کر چلے | ہاں حَسِیں تم ہو فتنے مِٹا کر چلے
رَبّ کے بندوں کو رَبّ سے مِلا کر چلے | جلوۂ حق وہ ہم کو دِکھا کر چلے
جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ | جب چلے وہ تو کُوچے بَسا کر چلے
سب کو اِسلام کا تم نے بخشا شرف | گِرتے پڑتوں کو پیارے اُٹھا کر چلے [1]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بُرائیوں کے خریدار

**پیارے اسلامی بھائیو!** نَضر بِنُ حارِث بد نصیب نے اِسلام کے خِلاف جو انتہائی خطرناک سازش رچائی تھی، گانے باجے، رَقص و شراب کی محفلیں سجا کر لوگوں کو جو گمراہ

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 179-181 ملتقطاً۔

کرنا چاہا تھا، صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس کی مذمّت میں پارہ: 21، سُورۂ لُقمان کی آیت نمبر: 6 نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:[1]

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶

تَرجَمۂ کَنزُ العِرفان: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بہکادیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ان کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ آیتِ کریمہ کی تفسیر میں قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ یہاں لَھْوَ الْحَدِیث (یعنی کھیل کی باتوں) سے مراد گانا بجانا ہے۔[2] مطلب یہ ہوا کہ نَضر بن حارِث جیسے وہ لوگ جو اپنا پیسا کھیل کُود کی چیزوں پر خرچ کرتے ہیں، گانے باجے پر، اس کے آلات کی خریداری پر، میوزِیکل فنکشنز (*Musical functions*) پر لگا ڈالتے ہیں کہ اس ذریعے سے گمراہی پھیلائیں، لوگوں کو راہِ خُدا سے دُور کریں، ہدایت کو مذاق بنا ڈالیں، ایسوں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

تُو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تر
مِٹا خوفِ جہاں دل سے، مٹا دُنیا کا غم مولیٰ
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی
تُو ناخُوش جس سے ہو برباد ہے، تیری قسم! مولیٰ![3]

---

1 ...الدر المنثور، پارہ: 21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت: 6، جلد: 6، صفحہ: 504۔
2 ... قرطبی، پارہ: 21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت: 6، جز: 14، جلد: 7، صفحہ: 33۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔

# کافِروں کے ساتھ شریکِ جُرم

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس آیتِ کریمہ اور اس کے شانِ نزول پر غور فرمائیے! کتنا واضِح اور صاف مَعلُوم ہو رہا ہے کہ ناچ، گانے وغیرہ اِسلام کے خِلاف سازش ہیں، آج سے نہیں، 1500 سال پہلے غیر مسلم بدنصیب لوگوں کو اِسلام سے روکنے کے لیے، نیکی سے ہٹانے کے لیے، دِلوں کو نُورِ ہدایت سے دُور رکھنے کے لیے گانے باجوں کا استعمال کر رہے تھے۔

نَضر بن حارِث بدنصیب تو مَر کھپ گیا، جہنّم کی آگ میں جلتا، سڑتا، چیختا چِلّاتا ہو گا مگر افسوس...!! صَد کروڑ افسوس! اس کی شُروع کی ہوئی سازِش آج بھی جارِی ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم تو اس بدنصیب کی سازِش کو سمجھتے بھی تھے اور اس سے دُور بھی رہتے تھے، وہ تو اس امتحان میں کامیاب ہو گئے مگر آج...!! آج غیر مسلموں کو اِن سازِشوں کی ضرورت ہی کیا ہے، خُود مسلمان آگے بڑھ کر اِن سازِشوں کا حِصَّہ بنے ہوئے ہیں۔ کتنے مسلمان ہیں جو ہزاروں نہیں لاکھوں روپے گانوں باجوں اور فلموں ڈِراموں پر خرچ کر ڈالتے ہیں ❁ بڑے بڑے میوزیکل فنکشنز (*Musical functions*) رکھے جاتے ہیں ❁ شادِی بیاہ کے موقع پر گانے باجوں کا باقاعِدَہ انتظام کیا جاتا ہے، جو اَمیر ہیں، پیسے والے ہیں، وہ زیادہ پیسے لگا کر طوائفیں اور گلوکار بُلا کر گانا بجانا کر لیتے ہیں اور جو غریب ہیں، اتنا پیسا خرچ نہیں کر سکتے، وہ سپیکر لگا کر، رِیکارڈ گانے چلا کر، محلے میں شور وغُل مچا لیتے ہیں ❁ پہلے بات ٹِی،وِی (*T.V*) کی ہوتی تھی، وِی سِی آر (*V.C.R*) کی ہوتی تھی، اب تو بڑے بڑے سائز کی *L.E.Ds* لگائی جاتی ہیں ❁ ہزاروں نہیں لاکھوں روپے لگا کر بُوفَر سسٹم (*Woofer system*) خریدے جاتے ہیں ❁ مکمل کمرہ مُیوزِک رُوم کے طَور پر ڈیزائن کروایا جاتا ہے ❁ بلکہ چارجنگ والے ہیڈ فُون

(**Headphone**) آگئے، جہاں بھی ہوں، ہیڈ فون سَر پر لگائیں اور گانوں کی آواز پر تھرکتے، مٹکتے چلتے چلے جائیں ❁ یہ تو امیروں کے کام ہیں، اب ذرا نچلے طبقے میں آجائیں، وہ لوگ جو غربت کا رونا رَوتے دِکھائی دیتے ہیں، وہاں بھی یہی حال ہے ❁ کچھ عرصہ پہلے ایسا تھا کہ پُوری مارکیٹ میں ایک، 2 یا 4 دُکانیں سی ڈِیز (**CDs**) والی، وِی سی آر (**V.C.R**) والی ہوتی تھیں، اب تو جگہ جگہ بیٹھے ہوتے ہیں، ایک چھوٹا سا ٹیبل رکھا ہوا ہے، اُوپَر کمپیوٹر (**Computer**) ہے اور اشتہار لگایا ہوا ہے: **میموری کارڈ فُل کروائیں، موبائل میں گانیں، فلمیں ہم سے بھروائیں۔** ❁ اس سے بھی آگے بڑھیے تو خُود اپنے پاس موبائل رکھا ہوا ہے، انٹرنیٹ کا پیکج موجود ہے، سوشل میڈیا پر لگے ہوئے ہیں، رِیلز (**Reels**) دیکھ رہے ہیں، موسیقی سے بھرپُور، گُناہوں پر مشتمل ویڈیو کلپ دیکھے جارہے ہیں ❁ اَور تو کیا عرض کروں؛ گدھا گاڑیوں پر بھی گانے چل رہے ہوتے ہیں۔ غرض کہ گانے باجے، میوزک، موسیقی ہمارے معاشرے میں اتنی عام ہو چکی ہے، اتنی عام ہو چکی ہے کہ شاید کسی گلی، کسی محلے، بازار سے موسیقی کی آواز سُنے بغیر گزر جانا ممکن نہیں رہا۔ شاید ہی ایسا ہو کہ ہم کہیں سے گزرے ہیں اور کانوں میں میوزک (**Music**) کی آواز نہیں آئی۔ اگر مُسلِم سوسائٹی (**Muslim Society**) کے صِرف گانوں باجوں پر خرچ ہونے والے ماہانہ اَخراجات کا حساب لگایا جائے تو شاید بات کروڑوں اَربوں تک پہنچ جائے گی۔ آہ...! افسوس!

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا | اُمّت پہ تیرے آکے عجب وقت پڑا ہے

## آلاتِ موسیقی توڑنے کی ذِمّہ داری

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم جن کی غُلامی کا دَم بھرتے ہیں، جن آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

کی غُلامی پر ناز کرتے ہیں، اُن آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک سنیے! فرمایا: بُعِثۡتُ بِھَدۡمِ الۡمِزۡمَارِ، وَالطَّبۡلِ یعنی مجھے موسیقی کے آلات توڑنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔[1]

اَللّٰہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! آج مسلمان آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مقصد سے کتنا اُلٹ چل رہے ہیں، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آلاتِ موسیقی توڑنے کے لیے تشریف لائے اور مسلمان موسیقی سُننے کے آلات پر لاکھوں روپے خرچ کر رہے ہیں۔

جو دِین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے | پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

## روتے نہیں ہو، گانے سنتے ہو...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَتَضۡحَکُوۡنَ وَلَا تَبۡکُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:60-61)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما اس آیتِ کریمہ میں لفظِ سٰمِدُوۡن (یعنی غفلت میں پڑنے) کا معنیٰ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے مراد گانے ہیں۔[2]

یعنی یہ فرمایا جارہا ہے: اے لوگو...!! تمہیں کیا ہوا...؟ تم روتے نہیں ہو، ہنستے اور گانے گانے (اور سننے) میں مصروف رہتے ہو...!!

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمیں جھنجھوڑا جارہا ہے...!! اے لوگو!! عبرت کیوں نہیں پکڑتے...! اپنے گُناہوں کو یاد کرکے روتے کیوں نہیں ہو؟ بَس ہنستے ہی رہتے

---

1 ... فوائد التمام، صفحہ:49، حدیث:100۔

2 ... قرطبی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جز:14، جلد:7، صفحہ:32۔

ہو؟خوش گپیوں ہی میں لگے رہتے ہو...؟ گانے سنتے رہتے ہو...؟

## نمازی بھی بندر بن جائیں گے

ایک عبرتناک حدیثِ پاک سنیے! حضرت اَبُوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آخری زمانہ میں اس اُمّت کے بعض لوگوں کو بندر و خِنزِیر بنادیا جائے گا۔

**وضاحت:** اللہ اکبر! ہم لوگ خُوش فہمی کا شِکار رہتے ہیں کہ چونکہ ہم رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہیں، لہٰذا ہم پر عذاب نہیں آئے گا۔ بات واقعی سچی ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ (پارہ:9، سورۂ انفال:33)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو۔

مگر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اس اُمّت پر عذابِ اِسۡتِیصَال نہیں آئے گا یعنی ساری کی ساری اُمّت ہی کو ہلاک کر دیا جائے، ایسا نہیں ہو گا۔ البتہ! ایک گھر پر تو عذاب آ سکتا ہے، ایک محلے پر تو عذاب آ سکتا ہے۔ ایک قبیلے پر تو عذاب آ سکتا ہے۔

چنانچہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آخری زمانہ میں اس اُمّت کے بعض لوگوں کو بندر و خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے حیرت سے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا وہ لوگ اِیمان نہیں رکھتے ہوں گے؟ کلمہ نہیں پڑھتے ہوں گے؟ اب آگے جو عبرتناک الفاظ ہیں، وہ توجہ سے سنیے! فرمایا: بَلٰی کیوں نہیں (اے میرے

صحابہ! تم صِرف اِیمان کی بات کرتے ہو) وَیَصُوْمُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ وَیَحُجُّوْنَ ❁ وہ روزے بھی رکھتے ہوں گے ❁ نمازیں بھی پڑھتے ہوں گے ❁ حج بھی ادا کرتے ہوں گے۔

**وضاحت:** اب تَو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی حیرت اور بڑھ گئی۔ پچھلی اُمّتوں پر جو عذابات آئے، اُن کا بڑا اُجُرم تَو یہی تھا کہ وہ کلمہ نہیں پڑھتے تھے ❁ قومِ نُوح نے کلمہ نہیں پڑھا تو عذاب آیا ❁ قومِ لُوط کے اور بھی جُرم تھے مگر کلمہ نہ پڑھا تو عذاب آیا ❁ قومِ عاد و ثمود نے کلمہ نہ پڑھا تو عذاب آیا، یہاں تو کلمہ پڑھنے والے، اِیمان والے، روزے رکھنے والے، نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے...!! ان پر عذاب آجائے گا، انہیں بندر اور خِنْزِیر بنا دیا جائے گا...؟

عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان کا جُرم کیا ہو گا...؟

فرمایا: یہ لوگ موسیقی کے آلات رکھیں گے، گانے والیاں رکھیں گے (گانے باجے سُنا کریں گے) ساری رات شرابیں پیتے، کھیل کُود میں مصروف رہیں گے، صبح اُٹھیں گے تو بندر اور خِنْزِیر بن چکے ہوں گے۔ (1)

## بظاہِر نیک نمازی مگر...

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کس قدر عبرت کی بات ہے...!! یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیکھ رہے تھے کہ میری اُمّت پر ایک ایسا بھی وقت آئے گا، جب بظاہِر نیک نمازی، مسجدوں میں آنے والے، روزے رکھنے والے، حج و عمرہ کے لئے تڑپنے والے، بظاہِر مذہبی لوگ بھی گانے باجوں کی نحوست میں گرفتار ہو جائیں گے۔

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب ذم الملاہی، جلد:5، صفحہ:280۔

آہ! یہ زمانہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ایک وقت تھا، جب T.V نیا نیا آیا تھا، محلے میں جس گھر میں ٹی وی ہوتا تھا، لوگ اپنے بچوں کو اس گھر میں جانے سے بھی روکتے تھے کہ وہاں بچے ٹی وی دیکھ کر خراب ہو جائیں گے۔ اب تو بات ہی کہاں سے کہاں نکل گئی...! ٹِی، وِی۔ وِی سی آر، سی ڈی۔ یہ سب تو پُرانی باتیں ہو گئیں۔ اب تو ہر ایک کی جیب میں موبائل ہے۔ گھر میں 5 اَفْرَاد ہیں تو سب کے پاس اپنا اپنا علیحدہ موبائل ہے۔ کون کیا دیکھ رہا ہے، کسی کو خبر نہیں ہے ❁ عام طور پر یہی حال ہے کہ سوشل میڈیا دیکھتے ہیں تو کہیں نہ کہیں میوزِک وغیرہ میں گرفتار ہو جاتے ہیں ❁ خالِص مذہبی وِیڈیو، بیان، نعت چلائیں تو ایڈ (Ads) آجاتی ہے، اس میں بدنگاہی اور میوزک کا سامان موجود ہوتا ہے ❁ بلکہ میوزِک والی نعتیں بھی مارکیٹ میں موجود ہیں ❁ ساری ساری رات محفل سجاتے ہیں، مِیلادِ مصطفےٰ کے نام پر محفل سجتی ہے، دُور دُور سے شخصیات بُلائی جاتی ہیں، اس میں میوزِک کے ساتھ نعتیں پڑھی جارہی ہوتی ہیں۔

**اے عاشقانِ رسول!** سوچئے...!! یہ ہمیں ہو کیا گیا ہے...! ہم کس طرف کو چل پڑے ہیں۔ تَصَوُّر باندھیے...!! وہ لوگ جو پانچوں وقت کے پکّے نمازی بھی ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، اچھے اچھے سٹیٹس (Status) بھی لگاتے ہیں مگر رات کو جب تنہائی میں ہوتے ہیں، ہینڈ فری لگا کر موبائل پر نہ جانے کیا کیا دیکھتے ہیں...!! سوچئے! یہ عبرتناک حدیثِ پاک اگر ہمارے ہی مُتَعَلِّق ہوئی...!! آہ! رات کو موبائل پر گُناہوں بھری چیزیں دیکھتے دیکھتے سوئے، صبح کو بندر یا خنزِیر بن چکے ہوئے تو کیا بنے گا...؟ آہ! آخرت کا عذاب تَو اپنی جگہ دُنیا ہی میں عزّت کا جنازہ نکل جائے گا۔

# فُلاں زمین میں دھنس گیا

حدیثِ پاک میں ہے: **رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** اس اُمّت میں ایک قوم ہو گی، وہ رات کو کھائیں گے، پئیں گے، خُوب کھیل کُود کریں گے۔ صبح ہو گی تو بندر و خِنْزِیر بن چکے ہوں گے، ان کے گھر زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے۔ لوگ پُکار رہے ہوں گے: **رات فُلاں کا گھر زمین میں دھنس گیا۔** دوسری طرف سے آواز آئے گی: **فُلاں کا گھر بھی زمین میں دھنس گیا۔**

❁ مزید فرمایا: اُن پر آسمان سے اسی طرح پتھر برسیں گے جیسے قومِ لُوط پر برسے تھے ❁ ایسی ہی تباہ کر ڈالنے والی آندھی آئے گی، جیسی قومِ عاد پر آئی تھی۔

ان کے جُرم کیا ہوں گے؟ فرمایا: ❁ شراب پیتے ہوں گے ❁ ریشم پہنتے ہوں گے ❁ گانے والیاں (یعنی گانا بجانا) اِختیار کرتے ہوں گے ❁ سُود کھاتے ہوں گے ❁ اور رشتے داریاں توڑتے ہوں گے۔[1]

اللہ پاک کی پناہ...!! آہ! ❁ شادِی کے فنکشنز میں ❁ مہندی کی راتوں کو گھروں میں ناچ گانے کا اہتمام کرنے والے، ساری ساری رات اُونچی آواز میں گانے چلا کر پُورے محلے کا چین سکون برباد کرنے والے ❁ کبھی ویلنٹائن ڈے کے نام پر ❁ کبھی عِید کی چاند رات کو ❁ کبھی کسی ادارے یا کمپنی وغیرہ کی گولڈن جُوبَلی تو کبھی سِلوَر جُوبَلی، کبھی ڈائمنڈ جوبَلی ❁ کبھی بچے کی سالگرہ اور نہ جانے کن کن ناموں کے ساتھ پُوری پُوری رات کے فنکشنز رکھنے والے، ساری ساری رات میوزک بجانے، گانے سُننے سُنانے والے، ناچ رنگ کی محفلیں سجانے والے ذرا سچّے دِل سے غور کریں۔ یہ عبرتناک حدیثِ پاک اگر ہمارے

---

1 ...مسند ابی داود طیالسی، جلد:2، صفحہ:456، حدیث:1233۔

ہی مُتَعَلِّق ہوئی، وہ گھر جو زمین میں دھنس جائے گا، اللہ نہ کرے! اگر ہمارا ہی گھر ہوا، وہ لوگ جو بندر و خِنزِیر بنا دیئے جائیں گے، آہ! اگر ہم ہی ہوئے، جن پر پتھر برسیں گے۔ ہائے! ہائے! اگر یہ بدنصیب ہم ہی ہوئے تو سوچئے! کیا بنے گا...؟

آج بنتا ہوں معزز جو کھُلے حشر میں عیب | آہ! رُسوائی کی آفت میں پھنسوں گا یاربّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!
عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا | گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ![1]

## تَوبہ کر لیجیے...!!

**پیارے اسلامی بھائیو!** ابھی ہمارے پاس وقت ہے، سانسیں چل رہی ہیں، ہمیں تَوبہ کی طرف بڑھنا چاہیے، گانے باجے سننے، فلمیں ڈرامے دیکھنے، گندی اور گُناہوں بھری رِیلز دیکھنے، سوشل میڈیا پر وقت گنوانے وغیرہ سارے غلط کاموں سے تَوبہ کر لینی چاہیے۔

کر لے تَوبہ رب کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

## گانوں کی مذمت پر احادیث

❁ **حدیث شریف میں ہے:** 2 آوازوں پر دنیا و آخِرت میں لعنت ہے (1): نِعمت کے وقت باجا (2): مصیبت کے وقت چِلّانا۔[2]

❁ امام بَیْہقی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: گانے باجے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیوں کہ یہ شَہوَت کو اُبھارتے اور غیرت کو برباد کرتے ہیں اور یہ شراب کے قائم مقام ہیں، اس میں نَشے کی سی تاثیر ہے۔[3]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 85 ملتقطاً۔
2 ...مسند بزار، جلد: 14، صفحہ: 62، حدیث: 7513۔
3 ...شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، فصل فی حفظ اللسان...الخ، جلد: 4، صفحہ: 280، حدیث: 5108۔

## فون کی میوزیکل ٹیونز سے توبہ کیجیے

**پیارے اسلامی بھائیو!** آج کل موبائل فون میں بھی مَعاذَ اللہ! اکثر میوزیکل ٹیون ہوتی ہے اور یہ ناجائز ہے۔ جس کے فون میں میوزیکل ٹیون ہو اُس کیلیے ضروری ہے کہ ابھی اور اِسی وقت توبہ بھی کرے اور ہاتھوں ہاتھ اپنی اِس منحوس ٹیون کو ہمیشہ کیلیے ختم کردے۔ ورنہ جب جب یہ میوزیکل ٹیون بجے گی خود بھی سننے کی آفت میں پڑے گا اور دوسرا مسلمان بھی اگر سننے سے بچنے کی کوشش نہیں کریگا تو پھنسے گا۔

## موسیقی نفاق پیدا کرتی ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے ہاں عجیب حال ہے، موسیقی کے پرستاروں نے اپنا سودا بیچنے کے لیے علیحدہ بیانیہ نکالا ہے، کہتے ہیں: موسیقی رُوح کی غِذا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللہ! ہاں! یہ بات ٹھیک ہے۔ واقعی موسیقی رُوح کی غِذا ہے مگر زہریلی...!! اس میں اتنا سخت تَرِین زَہر ہے جو بڑی تیزی کے ساتھ رُوح کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔ عظیم صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ وَالذِّکْرُ یُنْبِتُ الْاِیمَانَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ

**ترجمہ:** گانا دِل میں یُوں نفاق پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی اُگاتا ہے اور ذِکر دِل میں یُوں اِیمان پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی اُگاتا ہے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** پتا چلا؛ رُوح کی 2 غِذائیں ہیں: (1): گانا: یہ انتہائی زہریلی غذا

---

1 ... سنن کبریٰ للبیہقی، جلد:10، صفحہ:420، حدیث:21007۔

ہے، جو دِل کے اندر نفاق پیدا کر کے رُوح کو بگاڑ کر رکھ دیتی ہے (2): دوسری غذا اللہ پاک کا ذِکْر ہے، یہ انتہائی مفید غذا ہے جو دِل میں ایمان کا نُور پیدا کر کے رُوح کو چمکا دیتی ہے۔

## منافقتِ عملی کی مِثَالیں

افسوس! آج کل تقریباً ہر ہر چیز میں مُوسیقی مُسَلَّط ہے ❁ کار ہو یا ہوائی جہاز ❁ ٹرک ہو یا بس ❁ ٹیکسی ہو یا سوزوکی ❁ گدھا گاڑی ہو یا بیل گاڑی ❁ مکان ہو یا دکان ❁ کارخانہ ہو یا گودام ❁ ہوٹل ہو یا پان کی ہٹّی تقریباً ہر جگہ مُوسیقی کی دُھنیں سنی جاتی ہیں۔ بچّہ آنکھ ہی مُوسیقی کے سُروں میں کھول رہا ہے، بے چارے کے پنگھوڑے کے اوپر کھلونا لٹکا دیتے ہیں جو اس کو مُوسیقی سناتا اور سلاتا ہے ❁ کھلونوں میں گُڑیا ہو یا بھالو ❁ ریل گاڑی ہو یا ہوائی جہاز سب میں مُوسیقی، یہاں تک کہ بچّے کی جُوتیاں بھی مُوسیقی بجاتی ہیں! پھر نتیجہ دیکھیے! مُعَاشرے میں عَمَلی مُنَافقت یعنی مسلمان ہوتے ہوئے منافقوں جیسی عادات کس قدر عام ہوتی چلی جارہی ہیں۔ قرآنِ کریم میں منافقوں کی نشانی بیان ہوئی:

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ (پارہ:5، سورۂ نساء:142) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر۔ |

پتا چلا؛ نمازوں میں سُستی ہونا منافقت کی نشانی ہے، اب بتایئے! ❁ کتنے مسلمان ہیں جو نماز پڑھتے ہی نہیں ہیں ❁ کتنے ہی لوگ کہتے سُنائی دیتے ہیں: میرا نماز میں دِل نہیں لگتا ❁ کتنے ہی ایسے بھی مِل جائیں گے جو پہلے پابندی سے نمازیں پڑھتے تھے، اب نہیں پڑھتے۔

یہ دِل میں نِفاق پیدا ہونا نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﭥ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد |

(پارہ:5، سورۂ نساء:142) کرتے ہیں۔

پتا چلا: ذِکْرُ اللہ کی طرف رغبت نہ رہنا بھی منافقت کی نشانی ہے، اس پر بھی غور کر لیجیے! ہمارے مُعَاشرے میں فلمیں دیکھنے والے کتنے ہیں اور تِلاوت کرنے والے کتنے ہیں ❁ گانے سننے والے کتنے ہیں اور نعتیں سننے والے کتنے ہیں۔ یقیناً محفلوں میں آنے والوں، نعتیں سننے والوں، مدینے جانے والوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے مگر تقابُل کریں تو ایک بڑا فرق موجود ہے۔

❁ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جھوٹ بولنا منافق کی نشانی ہے۔[1] دیکھ لیجیے! ہمارے معاشرے میں جھوٹ کتنا عام ہے ❁ حدیثِ پاک میں فرمایا: امانت میں خیانت کرنا منافق کی نشانی ہے ❁ گالی دینا منافق کی نشانی ہے ❁ وعدہ خِلافی کرنا منافق کی نشانی ہے۔[2] آپ غور کر لیجیے! کیا یہ چیزیں ہمارے معاشرے میں موجود نہیں ہیں؟ گالیاں تو لوگوں کی نوکِ زبان پر رکھی ہوتی ہیں، ایسی ایسی گندی گالیاں دیتے ہیں کہ باحیا بندہ سُن ہی نہ سکے۔ امانت داریوں کا حال بھی ہمارے سامنے ہے، اور تو کیا کہا جائے: مسجدوں میں جوتے مَحْفُوظ نہیں ہیں ❁ مسجد کی ٹونٹیاں مَحْفُوظ نہیں ہیں ❁ کوئی بیچارہ راہ گیروں کے لیے پانی کی ٹینکی گلی میں لگا دے تو گلاس زنجیر کے ساتھ باندھنا پڑتا ہے۔ یہ تو ہماری امانت داریوں کا حال ہے۔ یہ سب کچھ نِفَاق ہی تو ہے۔ جیسے جیسے معاشرے میں موسیقی عام ہو رہی ہے، ویسے ویسے منافقت کی نشانیاں بھی بڑھتی جا رہی ہیں۔ یہ ہے نام نہاد (جسے نادان

---

1 ...بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق، صفحہ:79، حدیث:34۔

2 ...بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق، صفحہ:79، حدیث:34۔

لوگ) **رُوح کی غذا** ( سمجھتے ہیں اُس) کا نتیجہ....! پتا چلا؛ موسیقی رُوح کی غذا ضرور ہے مگر یہ انتہائی زہریلی غذا ہے، جو رُوح کو تباہ کر ڈالتی ہے۔

## رُوح کی حقیقی غذا

رُوح کی حقیقی غذا کونسی ہے؟ اللہ پاک کا ذِکر....!! فرمایا:

| | |
|---|---|
| اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:28) | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** سن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔ |

پتا چلا؛ رُوح کی اَصْل غذا اللہ پاک کا ذِکر ہے جو اللہ پاک کے فضل سے مُردَہ دِل کو بھی زِندہ کر دیتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے، اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جیسے لوہے (*Iron*) پر زنگ چڑھتا ہے، ایسے ہی دِل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دِل کے زنگ کا علاج کیا ہے؟ فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنا اور ذِکرُ اللہ کی کثرت کرنا۔[1]

کاش لب پر مرے رہے جاری ذِکر آٹھوں پَہَر ترا یاربّ!
چشمِ تَر اور قلبِ مُضطَر دے اپنی اُلفت کی مَے پلا یاربّ![2]

## تَوبہ کی توفیق مل گئی

حضرت ابو ہاشم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں بصرہ جانے کے لیے کشتی میں سُوار ہوا۔ اس کشتی میں ایک مَرد تھا اور اس کے ساتھ اس کی کنیز تھی۔ جب ہم کچھ آگے بڑھے تو اس مَرد نے کنیز سے کہا: شراب لے آؤ! وہ شراب لائی، مَرد پینے لگا اور کنیز

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:353، حدیث:2014۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:79۔

گانا گانے لگی۔ پھر اس شخص نے میری طرف دیکھا اور کہا: کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔ اس نے کہا: سناؤ! میں نے یہ آیات تلاوت کیں:

| | |
|---|---|
| اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳ (پارہ:30، سورۂ تکویر:1-3) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ |

ان آیات کو سُن کر وہ شخص رونے لگا، جب میں اللہ پاک کے اس فرمان پر پہنچا:

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ (پارہ:30، سورۂ تکویر:10) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے۔ |

تو وہ کہنے لگا: اے کنیز! میں تجھے اللہ پاک کی رضا کے لیے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہادو! پھر اس نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگا: میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو؟ کیا اللہ پاک میری توبہ قبول فرمالے گا؟ میں نے جواب میں یہ آیت پڑھ دی:

| | |
|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ (پارہ:2، سورۃ بقرۃ:222) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ |

(یہ سن کر اس نے توبہ کرلی) حضرت اَبُو ہاشِم فرماتے ہیں: اس کے بعد 40 سال تک ہم دوستوں کی طرح رہے۔ 40 سال کے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا تو پوچھا: تمہارا کیا ہوا؟ تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے؟ بولا: مجھے میرے ربّ نے جنّت عطا فرمادی۔[1]

1 ... عیون الحکایات، الحکایۃ التاسعۃ والستون بعد المائۃ... الخ، صفحہ:180۔

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے ذِکْرُ اللہ کی برکت...!! پتا چلا: رُوح کی اَصْل غذا اللہ پاک کا ذِکْر ہے، جو مُردَہ دِلوں کو زِندہ کرکے نُورانی بنادیتا ہے۔

## موسیقی سے بچنے کے چند طریقے

لہٰذا آج اور ابھی سے ہی موسیقی سے پکی سچّی تَوبہ کیجیے! نہ خُود گانے باجے سنیے! نہ دوسروں کے سننے کا سبب بنیے! ❁ اس کے لیے سب سے پہلے تو اپنے موبائل کو پاک کیجیے! ❁ سنجیدگی سے غور کیجیے! کیا آپ کو انٹرنیٹ پیکج کی واقعی ضرورت ہے؟ اگر واقعی درست حاجت ہے تَو ہی پیکج لگوایئے! ورنہ مت لگوایئے! ❁ زیادہ تَر آپسی رابطہ کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے، لہٰذا ایسا پیکج لگوایئے جس میں صِرْف رابطہ کرنے میں آسانی ہو، سوشل میڈیا وغیرہ نہ چلے ❁ اگر سوشل میڈیا کی ضرورت ہو، اچھے مقصد کے لیے استعمال ہی کرنا ہو تو I.T کے ماہِرین کی مدد سے ایڈ بَلاکنگ وغیرہ کی سیٹنگ کروالیجیے! ❁ اگر ممکن ہو تو بَس کی بجائے ٹرین کا سَفَر کیجیے کہ اس میں گانے نہیں چلائے جاتے ❁ بَس وغیرہ لوکل ٹرانسپورٹ یا ہوائی جہاز وغیرہ میں سَفَر کرنا ہو تو ہینڈز فری ساتھ رکھیے! اگر بَس والے گانے چلائیں تو اَوَّلًا انہیں نیکی کی دعوت دیجیے! پیار محبّت اور حکمتِ عملی سے سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مان جائیں گے۔ اگر نہ مانیں تو اپنے موبائل میں تِلاوت یا نعت وغیرہ لگا کر ہینڈز فری لگا لیجیے! ❁ بال بنوانے کے لیے ایسے حجام کا انتخاب کیجیے! جو گانے نہ سنتا ہو۔ اگر سُنتا بھی ہو تو ایسے وقت جایئے جب اس کے پاس بِھیڑ نہ ہو، آپ اکیلے ہوں گے تو گانے بند کروانے میں آسانی رہے گی ❁ اپنے گھر میں صِرْف وصِرْف مدنی چینل ہی چلایئے! کہ یہ واحِد اِسلامی چینل ہے جس پر ایک سیکنڈ کے لیے بھی میوزِک نہیں بجتا۔ کیبل یا ڈِش آپریٹر کے ذریعے ایسی سیٹنگ کروایئے کہ گھر میں مدنی چینل کے سِوا اَور کوئی

چینل آیا ہی نہ کرے۔ ورنہ چینل تبدیل کرتے ہوئے میوزیکل چینل آسکتے ہیں ❁ اوّل تَو بچوں کو موبائل دینا نہیں چاہیے، دینا ہی ضروری ہو تو انہیں سوشل میڈیا چلانے مت دیجیے! اسلامی کارٹُون مثلاً ❁ غُلام رسول کے مدنی پھول ❁ حمزہ ❁ کنیز فاطمہ وغیرہ لگا کر دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بچوں کی اچھی تربیت بھی ہو گی اور میوزک کی آفت سے بھی جان بچی رہے گی۔

## موسیقی سے بچنا واجب ہے

موسیقی مُعَاشرے میں بہت عام ہے، حالات ایسے ہی ہیں کہ بچنے کا ذِہن رکھنے والا بھی انتہائی کوشش کرے، تبھی بچت کی کچھ راہیں نکل پائیں گی۔ لِہٰذا آپ کسی طرح بھی موسیقی سے نہ بچ پا رہے ہوں تو اس کی جانِب سے تَوَجُّہ ہٹا لیجیے! مثلاً آپ بازار میں ہیں اور وہاں میوزِک بج رہا ہے، آپ رَوک بھی نہیں سکتے، وہاں سے ہٹ بھی نہیں سکتے تو اس جانِب تَوَجُّہ مت کیجیے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: میوزِک کی آواز کانوں میں نہ آئے، اس کی بھرپُور کوشش کرنا واجب ہے۔[1]

یہ لفظ ذِہن میں رکھیے گا: **بھرپُور کوشش** واجب ہے۔ خالی دِل کو منانے کے لیے دو چار قدم ہٹ جانا کافی نہیں ہے۔ جتنی کوشش آپ کے اِختیار میں ہو، اتنی کوشش کرنی ہو گی۔

## عزّت بچا کر گزر جایئے!

اللہ پاک نے نیک لوگوں کا ایک وَصف بتایا:

| | |
|---|---|
| وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ (پارہ:19، سورۂ فرقان:72) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزت |

1 ...ردالمحتار لابن عابدین، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، جلد:9، صفحہ:651۔

سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

پتا چلا؛ نیک لوگ کہیں سے گزریں اور وہاں لغو یا گُناہوں بھرے کام ہو رہے ہوں تو وہاں سے اپنی عزّت بچا کر گزر جاتے ہیں۔ لہٰذا جہاں میوزک بج رہا ہو، وہاں سے عزّت بچا کر نکل جانے کی عادت بنائیے!

## لذّت اُٹھانا کفر سے ہے

حدیثِ پاک میں ہے: لہو ولعب (مثلاً گانے وغیرہ) کی طرف توَجُّہ لگانا گُناہ ہے، اس کے پاس بیٹھنا فسق ہے اور اس سے لذّت اُٹھانا کفر سے ہے۔[1]

ایک تو ہے کہ بندہ خُود گانے چلائے، یہ تو گُناہ ہی گُناہ ہے، کہیں چل رہے تھے، ہم وہاں سے گزرے، یا کسی دُکان وغیرہ پر پہنچے، گانوں کی آواز کان میں پڑی، اس کی جانِب توَجُّہ لگانا، وہاں بیٹھ جانا، گانوں سے لذّت اُٹھانا یہ ایسا خطرناک ترین کام ہے کہ فرمایا: یہ کفر سے ہے (یعنی کافروں والا عمل ہے کہ دِل سے نُورِ اِیمان گھٹاتا اور سیاہی بڑھاتا ہے)۔

## کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا

حضرت نافِع رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں (بچپن میں) حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں بانسری بجانے کی آواز آنے لگی، حضرت ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال دیں اور راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے، دُور جانے کے بعد پُوچھا، نافِع! آواز آ رہی ہے؟ میں نے عرض کی: اب نہیں آ رہی۔ یہ سُن کر آپ نے کانوں سے اُنگلیاں نکالیں اور ارشاد فرمایا: ایک بار میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے

---

1 ...حدیقہ ندیہ مع طریقہ محمدیہ، القسم الثانی...الخ، آفات الاذن، جلد:4، صفحہ:392-393۔

ساتھ کہیں جارہا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔[1]

## مُوسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جائیے

معلوم ہوا کہ جوں ہی مُوسیقی کی آواز آئے فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخِل کرکے وہاں سے دور ہٹ جائیے کیوں کہ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دیں مگر وہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پرے ہٹ گئے تو مُوسیقی کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کر نہ سہی مگر کسی طرح بھی مُوسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا واجِب ہے۔

## مُوسیقی سے بچنے کا انعام

جو مُوسیقی سننے سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اُس خوش نصیب کا انعام بھی سَماعت فرمایئے! رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ خوشبودار ہے: قِیامت کے دِن اللہ پاک فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو شیطانی مَزامیر (یعنی موسیقی کی آوازوں) سے دُور رکھتے تھے؟ انہیں، بقیہ لوگوں سے الگ کردو! فِرشتے انہیں الگ کرکے مُشک و عَنبر کے ٹِیلوں پر بٹھادیں گے، پھر اللہ پاک فِرشتوں سے فرمائے گا: اِن کو میری تسبیح اور حمد سناؤ! فِرشتے ایسی آواز سے (اللہ پاک کا ذِکر) سنائیں گے کہ سننے والوں نے ایسی آواز کبھی نہ سنی ہوگی۔[2]

اللہ پاک ہمیں موسیقی سے بچنے، گانے باجوں وغیرہ کی آفت سے مَحْفُوظ رہنے بلکہ ہر طرح کے گُناہوں سے دُور رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! رحمتِ اِلٰہی سے، شفاعتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے۔ آمِین

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب کراہیۃ الغناء والزمر، صفحہ: 771، حدیث: 4924۔

2 ... کنزالعمال، کتاب اللھو واللعب والتغنی، جز: 15، جلد: 8، صفحہ: 96، حدیث: 40658۔

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دعوت اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ

**پیارے اسلامی بھائیو!** دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ہے، جو مختلف شعبہ جات کے ذریعے دینی و فلاحی خدمات میں مصروف عمل ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ بھی ہے۔

یہ شعبہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عِلمِ دین اور نیکی کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ اب تک اس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے **55 موبائل ایپلی کیشنز** مثلاً ❁ تفسیر صراط الجنان ❁ فیضانِ حدیث ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ بہارِ شریعت ❁ اسلامک اسپیچز ❁ دارالافتاء اہل سنت وغیرہ۔ جبکہ **87 اسلامک ویب سائٹس** مثلاً، ❁ www.dawateislami.net ❁ www.dawateislami.org ❁ ilyasqadri.com وغیرہ جاری کی جاچکی ہیں۔ ان ایپلی کیشنز اور ویب سائٹس سے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔ ایک ایپلی کیشن کا تعارف پیش کرتا ہوں۔

## قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (*Quran Teacher*) ❁ اس ایپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لیے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (*Student Portal*) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 50 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے

میں بھی معلومات (**Information**) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کر سکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!          صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## چند ضروری اِعلانات

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات عشاء کی نماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **عجیب آزمائش** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے شیئر (**Share**) بھی کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے ایک اہم کتاب بنام **سیرتِ مصطفٰی جانِ رحمت** شائع کی ہے۔ جس میں آپ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی، آپ کے آباؤ اجداد، ولادتِ باسعادت، بچپن، جوانی اور دیگر اہم تاریخی واقعات پڑھ سکیں گے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **450 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے، خود بھی مطالعہ کیجیے دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

دعوتِ اسلامی پوری دُنیا میں قرآن و سنّت کی خدمت میں مصروف ہے، آپ

سے گزارش ہے کہ دینی کاموں کی دھوم دھام کے لیے دعوتِ اسلامی کا خوب خوب ساتھ دیجیے، قربانی کے ایّام قریب ہیں، اللہ پاک قربانی کرنے والوں کی قربانیاں قبول فرمائے! اپنے قربانی کے جانوروں کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے! ہوسکے تو ابھی سے نیّت فرمالیجیے کہ ہم اپنی قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

شرعی تقاضوں کے مطابق قربانی کروانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی میں اپنا حصّہ شامِل کیجیے! اس کے لیے اپنے یہاں کے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک سنّت بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## قربانی سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: (1): جو خوش دِلی سے، ثواب کے

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

لیے قربانی کرے، اس کی قُربانی اس کے اور جہنّم کے درمیان آڑ بن جائے گی۔[1] (2): تمہارے لیے قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ہے۔[2]

**اے عاشقانِ رسول!** پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اہتمام سے قربانی فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک چِتکَبرا (سفید اور کالے دَھبّوں والا) مینڈھا پیش کیا گیا، جس کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھوں سے ذبح فرمایا۔[3] ❁ قربانی ہر اُس بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے، جو مالکِ نصاب (یعنی جس کے پاس ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی یا اُتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان) ہو۔[4] ❁ جو اِستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرے، ایسے شخص کے بارے میں آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[5] ❁ حضرت بابا فریدُ الدّین گنج شکر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جو صدقہ اور قربانی نہیں کرتا، اُس سے آرام چھین لیا جاتا ہے۔[6] ❁ قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز (یعنی مال وغیرہ کے ذریعے صدقہ) ناکافی ہے۔[7]

**پیارے اسلامی بھائیو!** قربانی کے تفصیلی احکام سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:15 اور امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار

---

1 … معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:213، حدیث:2670۔
2 … ابن ماجہ، کتاب: الاضاحی، باب: ثواب الاضحیہ، صفحہ:510، حدیث:3127۔
3 … مسلم، کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیۃ…الخ، صفحہ:782، حدیث:1967۔
4 … فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیر ھا ورکنھا…الخ، جلد:5، صفحہ:360-362 ملتقطاً۔
5 … ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا، صفحہ:509، حدیث:3123۔
6 … فیضان بابا فرید، صفحہ:65۔
7 … فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیر ھا ورکنھا…الخ، جلد:5، صفحہ:363۔

قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 50 صفحات کا رسالہ **ابلق گھوڑے سوار** خرید فرمایئے اور اس کا مطالعہ کیجیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

# دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

## ﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

## ﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

## ﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

## ﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

## ﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

## ﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## ﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی ... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔